معارف القرآن

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ معارف القرآن
(Quranic Studies Publishers)

اشاریہ

معارف القرآن

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

مرتبہ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی صاحب

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴

باہتمام : سیّد جمیل اشرف
طبع جدید : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ - اپریل ۲۰۰۸ء
مطبع : شمس پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر : مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴
فون : 5031565 - 5031566
ای میل : i_maarif@cyber.net.pk

ملنے کے پتے:

* مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴
فون: 5031565 - 5031566

* ادارۃ المعارف کراچی ۱۴
فون: 5049733 - 5032020

آئینہ

مرکزِ علم وعرفان

جامعہ اسلامیہ اِمدادیہ، فیصل آباد

کے نام

جس کے دامنِ تعلیم وتربیّت میں پروَرِش پاکر

احقر اس خدمت کے قابل ہوا

(مُشتاق احمد عفی عنہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے۔ شروع سے میری یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا مفصل اشاریہ مرتب کیا جائے، جس کی مدد سے اس کے اہم مباحث تک رسائی آسان ہوجائے۔ کئی حضرات کو یہ کام سپرد کیا، مگر بوجوہ اسے وہ پورا نہ کرسکے، بالآخر جناب مولانا مشتاق احمد صاحب (چنیوٹ) نے اس کام کا بیڑا اُٹھایا، اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے تکمیل تک پہنچادیا۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کام محنت اور لگن کے ساتھ کیا ہے، میرے مشورے قبول فرمائے ہیں، اور اب یہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں، اور ان کی یہ کوشش عنداللہ اور عندالناس مقبول اور نافع ثابت ہو، آمین۔

محمد تقی عثمانی

جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

۲۰/جنوری ۲۰۰۵ء

تقریظ

رائے گرامی ممتاز اسکالر
شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ

نَحْمَدُہٗ تبارکَ وَتَعالیٰ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ علیٰ رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ،
وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ.

دورِ حاضر میں مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی تفسیر ''معارف القرآن'' کو جو قبولیت حاصل ہوئی ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں عام فہم انداز اختیار کیا گیا ہے، اور عصرِ حاضر کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہوئے نئی نسل کی بھرپور راہ نمائی کا لحاظ رکھا گیا ہے، جبکہ اس کی ثقاہت اور استناد کے لئے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے بعد اور کچھ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

ہمارے فاضل دوست مولانا مشتاق احمد صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ''معارف القرآن'' کا اشاریہ مرتب کیا ہے، جس سے اس علمی ذخیرہ سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت آسانی ہوگئی ہے، مولانا مشتاق احمد صاحب اس علمی خدمت پر تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنائیں، آمین یا رَبّ العالمین۔

ابوعمار زاہد الراشدی
صدر مدرّس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۲۰۰۴/۵/۱ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ مؤلف

تفسیر ''معارف القرآن'' اُردو زبان کی ایک مایۂ ناز تفسیر ہے، جو کہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ نے اس تفسیر میں جہاں تفسیری نکات وتشریحات درج کی ہیں، وہاں جدید فقہی مسائل و اَحکام کے قرآن مجید سے استنباط پر بھی خاص توجہ دی ہے، قرآنی مقامات کی تاریخی تحقیقات اور مذاہبِ باطلہ کا مدلل جواب اس پر مستزاد ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اُردو تفسیروں میں ''معارف القرآن'' ایک منفرد اور بے مثال تفسیر ہے۔

تفسیر ''معارف القرآن'' علوم و معارف کا ایک بحرِ بے کراں ہے، جس سے مطلوبہ مضامین کو تلاش کرنا کہ وہ کون کون سی جلدوں کے کن کن صفحات پر ہیں، ایک دقت طلب اور وقت طلب معاملہ تھا، اور ایک عرصہ سے ''معارف القرآن'' کا اِشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہورہی تھی۔

اللہ رَبّ العزت کا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ اس نے بندۂ ناچیز کو یہ کام کرنے کی ہمت و سعادت بخشی، دو سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ احقر کو دورانِ تالیف شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی رہنمائی و سرپرستی حاصل رہی، حضرتِ اقدس اپنی شدید مصروفیات سے وقت نکال کر اس ناکارہ کو خطوط کے جوابات سے نوازتے رہے، اپنی گراں قدر تقریظ سے نوازا اور اب اِشاعت کا مرحلہ بھی انہی کی طرف سے طے پارہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرت عثمانی صاحب دام مجدہٗ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے، آمین۔

احقر نے اس اِشاریہ میں درج ذیل اُمور کا اہتمام کرنے کی کوشش کی ہے:-

۱:- اِشاریہ مضامین کے بجائے حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲:- ''معارف القرآن'' میں درج عنوانات کے بجائے تفسیری تشریحات کا اعتبار کیا گیا ہے، بالفاظِ دیگر اِشاریہ میں مذکور ذیلی عنوانات کا اصل کتاب میں من وعن موجود ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن وہ مضمون لازماً موجود ہوگا۔

۳:- کئی عنوانات، مرکباتِ اضافیہ کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں مضاف کا اعتبار کیا گیا ہے، مثلاً: ''بیت اللہ''، اور بعض عنوانات مضاف الیہ کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، مثلاً: ''غزوۂ اُحد''،

''غزوۂ بدر'' بالترتیب ''الف'' اور ''با'' کے تحت درج ہیں۔

۴:- مجدّدِ ملت حضرت تھانوی قدس سرہٗ کا تحریر فرمودہ خلاصۂ تفسیر جو کہ ''معارف القرآن'' کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ بھی اشاریہ میں مکمل طور پر شامل ہے۔

۵:- ایک واقعہ میں متعدّد اَشخاص اور جگہوں کے نام آتے ہیں تو ان اَشخاص و مواضع کا لحاظ کرتے ہوئے متعدّد جگہوں میں لکھنا پڑتا ہے، ایسے مواقع پر ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر درج کرنے کی بجائے الفاظ بدل بدل کر لکھا ہے تاکہ تکرار کا اِحساس نہ ہو، واقعات کا تکرار تو ناگزیر ہے، لیکن الفاظ وعنوانات کا تکرار کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔

۶:- عنوانات کی ترتیب اُردو لغت کے اُصول پر کی گئی ہے۔

۷:- ''صوم''، ''صلوٰۃ'' وغیرہ عربی نام زیادہ تر برقرار رکھے گئے ہیں۔

احقر کو اِشاریہ ''معارف القرآن'' کی تالیف کی طرف مخدوم زادہ مکرّم حضرت مولانا محمد زاہد صاحب مدظلہٗ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد نے متوجہ کیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ نے گراں قدر تقریظ سے نوازا۔ دورانِ تالیف بہت سے اہلِ علم حضرات اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہے، بعض حضرات نے نظرِ ثانی میں معاونت فرمائی، جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احقر ان سب حضرات کا تہہِ دل سے شکرگزار اور ان کے لئے دُعاگو ہے۔

آخر میں قارئینِ کرام سے دو گزارشات ہیں:-

۱:- اِشاریہ اور تفسیر ''معارف القرآن'' میں اگر کسی جگہ مطابقت نہ پائیں، تو وہ جلد نمبر یا صفحہ نمبر کی غلطی ہے، جو کہ احقر کے سہوِ قلم کا نتیجہ ہے، ایسے تمام مقامات سے ''اِدَارَۃُ الْمَعَارِفْ کَرَاچِیْ'' کو مطلع فرمائیں تاکہ نئی طباعت میں اصلاح کی جاسکے۔

۲:- ممکن ہے احقر کی سعیٔ بسیار کے باوجود بعض عنوانات لکھنے سے رہ گئے ہوں، یا بعض ذیلی عنوانات کو بہتر انداز میں لکھنے کی ضرورت ہو تو بھی احقر کو ناشر کی وساطت سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل دیں گے۔

محتاجِ دُعا

مشتاق احمد عفی عنہ

۱۵/ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ

آ

آداب

حضرت آدم علیہ السلام

آزر

آسمان

حضرت آسیہؓ

سورۂ آل عمران

آیت الکرسی

سورۂ ابراہیم

ابولہب

ابلیس

حضرت ابوبکرؓ صدیق

امام ابوحنیفہؒ

اتفاق و اتحاد

اجتہاد

اِجماع

غزوۂ اُحد

اِحرام

غزوۂ اَحزاب

اِحسان

اَحکام

اختلاف

اِخلاص

سورۂ اِخلاص

اخلاق

حضرت ادریس علیہ السلام

اِرتداد

اَرضِ مقدسہ

اِرم

اَزلام

اَزواجِ مطہراتؓ

اِستدراج

اِستغفار

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اسمائے حسنیٰ

اَشہر حرام

اَصحابِ اخدود

اَصحاب الایکہ

اِفک

اِکراہ

اَکل وشرب

اِلحاد

اَلقاب

اللہ جل شانہ

الله تعالیٰ کی ایک سنت:

الله تعالیٰ کی شانِ قدرت:

الله تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کی ممانعت:

الله تعالیٰ کی آفاقی نعمتیں اور ان پر غور وفکر کرنے کی دعوت:

الله تعالیٰ کی انفسی نعمتیں اور ان پر غور وفکر کی دعوت:

حضرت الیاس علیہ السلام

اَمانت

اُمت

اُمتِ محمدیہ

اَمثال

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اُمِّ ولد

انبیاء کرام علیہ السلام

(مزید تفصیل کے لئے ''نبوت'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

سورۃ الانبیاء

اِنجیل

اِنذار

انسان

سورۂ انشقاق

اِنصاف

''عدل'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

اَنفال

اَوّاب

اولاد

اُولوالاَلباب

اُولوالاَمر

اولیاء اللہ

اَوّلین و آخرین

اہلِ بیت

اہل الذکر

اہلِ کتاب

حضرت ایوب علیہ السلام

ب، پ

بارش

بارش کے متعلق الٰہی ضابطہ:

باطل

حق و باطل کو ملانے کی ممانعت:

باطل طریقوں سے مال کھانے کی ممانعت:

اہلِ کتاب کی حق و باطل کو چھپانے اور خلط ملط کرنے کی عادت:

باطل کے متعلق الٰہی طرزِ عمل:

یہودی علماء و مشائخ کا باطل طریقہ سے مال کھانا:

حق و باطل کی مثال:

اہلِ حق کی علامات اور ان کی سزا:

باطل مٹ کر رہتا ہے:

کافر باطل طریقوں سے جھگڑا کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے معبود باطل ہیں:

باطل پر اِیمان لانے کی قباحت:

ایک فائدہ:

بائبل

(''تورات''، ''زبور'' اور ''اِنجیل'' کے عنوانات ملاحظہ فرمائیں)

بحر

دریا اور سمندر، قدرتِ الٰہی کی نشانیاں ہیں:

دریا کے شکار کے متعلق حکم:

اللہ تعالیٰ خشکی اور تری کی تمام چیزوں کو جانتے ہیں:

خشکی اور تری کے مصائب سے اللہ تعالیٰ ہی نجات دیتے ہیں:

بحیرہ

بخل

غزوۂ بدر

بدعت

سورۂ براءت

بِر

برکت

پرندے

(''طیور'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

ت، ث

تبع

(غزوۂ) تبوک

تثلیث

تحریف

تحقیقات

تخلیق

تزکیۂ نفس

تسبیح وتہلیل

تقدیر

تقویم اسلامی

تقلید

سورۂ توبہ

توحید

تورات

توریہ

توفی

توکل

تہجد

تیمّم

سورۃ التین

ثمود

ج، چ

جنت

جودی

جہاد

جہالت

جہنم

ح

سورۂ حدید

حروفِ مقطعات

حرم

حضرت حزقیل علیہ السلام

حسد

سورۂ حشر

حق

حقوق

حق گوئی

حلال و حرام

سورۂ حم السجدہ

غزوۂ حمراء الاسد

غزوۂ حنین

حوا علیہا السلام

حوامیم

حیاتِ طیبہ

حیلہ

حیض

خ

خاوند

خبر

خبیث

ختم نبوّت

خشوع وخضوع

حضرت خضر علیہ السلام

خطبہ

خط نویسی

خلافت

خواہشات

(مزید تفصیل کے لئے ''تزکیۂ نفس'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

خودکشی

خوفِ خدا

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم:

۲/۲۲۹

۷/۲۴۵

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور دہشت زدہ ہونے میں فرق:

۴/۳۳۰

۵/۱۹۰، ۱۹۱

مؤمن، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں:

۵/۱۸۸، ۱۹۰

۶/۱۹۱، ۳۱۷

۷/۳۳۱، ۳۶۱، ۵۴۹، ۵۵۱

خوف خدا کی فضیلت:

۵/۵۴۰

۶/۷۹۶، ۷۹۹

۷/۵۵۲

۸/۱۴۶، ۲۵۸، ۲۶۱، ۲۸۹، ۴۷۵، ۵۱۱، ۶۶۳، ۶۶۷،

۷۹۶، ۷۹۹

انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے:

۷/۱۴۸، ۱۵۷

اللہ تعالیٰ سے کون لوگ ڈرتے ہیں:

۷/۳۳۵ تا ۳۳۸

خوفِ خدا کا پہاڑوں پر ممکنہ اثر:

۸/۳۸۹، ۳۹۲، ۳۹۳

(مزید تفصیل کے لئے ''تقویٰ'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

(غزوۂ) خندق

دیکھئے: (غزوۂ) احزاب

(غزوۂ) خیبر

مکمل واقعہ:

۸/۷۵ تا ۸۲

خیر

لفظِ ''خیر'' کی تشریح:

۲/۱۴۰

د

دابۃ الارض

حضرت داؤد علیہ السلام

دارالفاسقین

دجال

دَوَا

دوستی

(مزید تفصیل ''غیرتِ دینی'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

دِیت

''قصاص'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

دین

ذ

ذبیحہ

ذکر

ذمی

ذوالحجہ

حضرت ذوالقرنینؒ

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

رسم و رِواج

رِشوت

رَضاعت

رَقیم

رمضان المبارک

رواداری

رُوح

روزہ

''صوم'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

روایت

رُؤیا

لفظِ ''خواب'' کے تحت دیکھیں۔

رُؤیتِ باری تعالیٰ

سورۂ رُوم

رہبانیت

زکوٰۃ

سورۂ زلزال

زمین

حضرت سلیمان علیہ السلام

سماعِ موتی

سمندر

''بحر'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

سنت اللہ

سیاست

سیر و سیاحت

ش

شانِ نزول

المائدہ ۱۰۱ تا ۱۰۳:

۳/۲۴۵

المائدہ ۱۰۴:

۳/۲۴۸

المائدہ ۱۰۶ تا ۱۰۸:

۳/۲۵۴

الانعام ۷:

۳/۲۸۶

الانعام ۸:

۳/۲۸۷

الانعام ۱۹:

۳/۲۹۵

الانعام ۳۳:

۳/۳۱۵

الانعام ۵۰:

۳/۳۲۶

الانعام ۱۰۸:

۳/۴۱۸

الانعام ۱۱۸ تا ۱۲۱:

۳/۴۳۲

الانعام ۱۲۴:

۳/۴۴۲

الانفال ۱:

۴/۱۷۲ تا ۱۷۴

الانفال ۵، ۶:

۴/۱۸۲ تا ۱۸۸

الانفال ۷ تا ۱۰:

۴/۱۸۹ تا ۱۹۳

الانفال ۱۱ تا ۱۴:

۴/۱۹۳ تا ۱۹۷

الانفال ۱۵ تا ۱۹:

۴/۱۹۸ تا ۲۰۳

الانفال ۲۷:

۴/۲۱۵

الانفال ۳۰ تا ۳۳:

۴/۲۱۷ تا ۲۲۵

الانفال ۳۶:

۴/۲۲۹

الانفال ۴۲ تا ۴۴:

۴/۲۴۴ تا ۲۴۹

الانفال ۴۸، ۴۹:

۴/۲۵۵ تا ۲۵۹

الانفال ۶۷ تا ۶۹:

۴/۲۸۱ تا ۲۸۸

الانفال ۷۰، ۷۱:

۴/۲۸۸ تا ۲۹۱

الانفال ۷۲ تا ۷۵:

۴/۲۹۲ تا ۳۰۲

التوبہ ۱ تا ۵:

۴/۳۰۷ تا ۳۱۳

التوبہ ۱۹ تا ۲۲:

۴/۳۳۳، ۳۳۴

التوبہ ۶۰:

۴/۳۹۳

التوبہ ۴۷:

۴/۴۲۵

شریعت

شعائر اللہ

شعائرِ حج کی کچھ تفصیل:

۳/۱۸

شعر

شریعتِ اسلامیہ میں شعر و شاعری کا درجہ:

۵/۳۵۱

۶/۵۴۹ تا ۵۵۴

۷/۴۰۶ تا ۴۰۸

حضرت شعیب علیہ السلام

آپ کی اپنی قوم کو تبلیغ، ان کی سرکشی و ہلاکت:

۳/۶۲۰ تا ۶۳۱

۴/۶۵۸ تا ۶۶۱

۶/۵۴۳، ۵۴۴، ۶۹۱

آپ کی قوم کا جرم:

۴/۶۵۸، ۶۶۰

اَصحاب الایکہ کون تھے:

۴/۶۶۱

شفاعت

قیامت کے دن شفاعت کے متعلق اَحکام و مسائل:

۱/۲۲۳، ۳۰۸، ۶۱۰، ۶۱۲، ۶۱۴

۳/۳۲۴، ۳۹۳، ۵۷۱

۴/۴۹۸، ۵۰۳، ۵۲۱

۵/۵۱۹، ۵۲۰

۶/۵۶، ۵۷، ۱۴۹، ۱۷۶، ۵۲۸، ۷۲۷

۷/۵۰، ۵۶، ۵۷، ۲۸۹، ۳۷۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۶۵۱، ۷۵۱

۸/۲۰۷، ۶۰۸، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۵۲، ۶۸۸

شقِ قمر

معجزہ شقِ قمر کا مکمل واقعہ:

۸/۲۲۵

چند شبہات کے جوابات:

۸/۲۲۷

شکار

شکار کے اَحکام:

۳/۲۳۲ تا ۲۳۵

شکر

شکر کرنے کا حکم:

۱/۳۹۱، ۴۱۵

۵/۴۱۲، ۴۱۳

۷/۳۱، ۵۷۲

بعض اِنعامات جن پر شکر ادا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے:

۱/۴۴۷

۲/۱۶۲

۳/۲۲۲، ۵۸۹

۴/۲۱۰

۵/۲۲۹، ۲۵۱ تا ۲۵۶، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۸۰، ۳۸۱

۶/۲۶۵، ۴۸۱، ۵۹۸، ۶۵۸، ۶۸۱، ۷۵۹

۷/۴۵، ۳۲۵، ۶۹۷، ۷۷۹

اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں:

۱/۵۹۲، ۵۹۵

۳/۵۱۸، ۵۲۶

۴/۵۴۱

شمس

شوریٰ

شوہر

شہابِ ثاقب

شہادت

صبر

صحابہ کرامؓ

صحیفے

صدق

صدقات

صدقۂ جاریہ

صدیق

صراط

صراطِ مستقیم

صلٰوۃ وسلام

صوم

صلہ رحمی

صورِ اسرافیل

صید

لفظِ ''شکار'' کے تحت دیکھیں۔

ضبطِ ولادت

ط

طیب

طیور

ظ

ظاہر و باطن

ظلم

ظلمت

ظن

ظہار

ع

عاد

عادت

"سنت اللہ" کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

عبرت

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

عبادت

عذاب

عرفات

عزت

عشر

سورۂ عصر

عصمتِ انبیاء کرامؑ

علم

علمِ غیب

علمائے کرام

عورت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسائی

غ

غربت

غصب

غصہ

غلامی

غلوّ

غنیمت

غیب

غیبت

غیرتِ دینی

ف

فرح

فردوس

فرضِ کفایہ

فرعون

سورۂ فرقان

فرقہ

فسق

فضیلت

ق

سورۂ ق

قارون

قانون

قبر

قبلہ

قتل

قدرت

قذف

قرآن مجید

قربانی

قرض

قرعہ اندازی

قرن

سورۂ قریش

قریش

قصاص

سورۃ القصص

قضا

قلب

قولِ زُور

قولِ سدید

قلم و کتابت

قمر

قمار

قوم

قیاس

قیامت

سورۃ القیامۃ

ک

سورۂ کافرون

کذب

کفار

کلمہ سوم

کلمہ سوم کی فضیلت:

۵۷۲/۷

کہف

کہف کا مطلب:

۵۵۰/۵

سورۂ کہف

سورۃ کی خصوصیات وفضائل:

۶۶۳،۵۴۶/۵

کھیل

لفظِ ''لہو ولعب'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

کوثر

لفظِ ''کوثر'' کی تشریح:

۸/۷۲۷ تا ۷۳۰

گ

گمان

لفظِ ''ظن'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

گمراہی

رہنماؤں کی گمراہی کی ایک علامت:

۵۵۵/۶

(مزید تفصیل کے لئے ''ہدایت'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

گناہ

گناہوں کی دُنیوی و اُخروی سزائیں:

۶۸۷، ۶۸۴؛ ۵۲۱، ۴۵۷، ۴۳۸، ۴۰۴، ۱۱۸/۱

۵۵۴، ۵۳۷، ۳۸۷، ۱۰۶/۲

۵۰۴، ۵۰۱، ۳۷۴، ۳۶۰، ۸۳، ۸۲/۳

۶۷۸، ۶۶۴، ۶۶۱، ۴۹۴، ۴۲۸، ۷۳/۴

۷۵۳، ۶۵۳، ۶۵۲، ۵۰۵، ۴۹۹/۶

۷۰۱، ۳۵۸، ۳۵۷، ۲۸۵، ۲۸۴، ۲۲۶، ۷۱/۷

۸۴۱، ۸۱۵، ۷۵۴، ۶۹۴، ۵۵۸، ۱۱۹، ۱۱۸/۸

فسق کا معنی:

۱۶۸/۱

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا:

۲۰۱/۱

۵۴۳، ۵۳۷، ۱۸۴/۴

۸۱۵، ۸۱۳، ۷۰۱، ۵۸۳، ۵۷۹، ۵۶۸/۷

۵۶۱، ۴۲۸/۸

چند اُصول:

۶۹۷ تا ۶۹۴، ۳۵۱، ۲۰۷/۱

ل

لباس

لطیف

لعان

لعنت

لغو

حضرت لقمان علیہ السلام

لقیط و لقطہ

لواطت

لوحِ محفوظ

م

المائدہ

مال

مالِ غنیمت

ماء

مباہلہ

متبنّیٰ

متشابہات

متعہ

مجمع البحرین

محاسبہ

محبت

محشر

سیّد الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان:

کافروں کا حضور علیہ السلام کے ساتھ رویہ:

کافروں کی ایذاء دہی پر حضور علیہ السلام کی تسلی وتشفی:

مشورہ

مصائب

معارف القرآن

معجزہ

معراج

معاشرت

معاشیات

معاملات

معوّذتین

مقامِ اِبراہیم

مکاتبت

مکر

مکڑی

مکہ مکرمہ

موت

موسیقی

موسیقی کا حکم:

حضرت موسیٰ علیہ السلام

آپ کے اَحوال و واقعات:

مؤمنِ آلِ فرعون

مؤمنِ آلِ فرعون کا واقعہ:

سورۂ مؤمنون

سورۃ کے فضائل:

آخری آیات کی فضیلت:

سورۂ مؤمن

سورۃ کی خصوصیات:

مؤمنین

وہ مقامات جہاں پر مؤمنوں کا ذکر ہے:

مہر

میثاق

میراث

ن

نامۂ اَعمال

نبوّت

نسخ

نسک

نصاریٰ

سورۃ النصر

نظرِ بد

نفخہ

نفس

و

وادیٔ تیہ

سورۃ واقعہ

والدین

وحی

ہدیہ

ہدہد

ہلاکت

حضرت ہود علیہ السلام

سورۂ ہود

ی